کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان حضرات اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ایک لڑکا ''سعد الرحمٰن'' جس کی عمر اس وقت سترہ (17) سال ہے، اور اس کی داڑھی بھی نکلنا شروع ہوگئی ہے، انگلی کے چوتھائی پورے کے برابر بال بھی نظر آتے ہیں۔ قرآن مجید کا حافظ ہے۔ درس نظامی کے ابتدائی درجات کا طالبعلم ہے۔

شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں کہ اس کے پیچھے فرض نماز/تراویح وغیرہ شرعاً درست ہے یا نہیں؟

نیز اس کا اذان تکبیر وغیرہ کہنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟ اگر وہ تکبیر کہہ دے تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟ داڑھی کاٹتا نہیں ہے

سائل.....سعید الرحمٰن، چک نمبر: ۳۵۹/المعروف: چک نمبر: ⑥، دنیاپور

١٦٥/٢٠٥

الجواب

17 سال کا لڑکا شرعاً بالغ ہے اسکے پیچھے فرض نماز اور تراویح پڑھنا جائز ہے، اسی طرح اسکا اذان دینا، تکبیر کہنا بھی درست ہے۔ فقط واللہ اعلم

بلوغت کی عمر شرعاً ۱۵ سال ہے۔ (شامی)

بندہ عبد الحکیم

۱۹/۸/۱۴۴۲ھ

مفتی
جامعہ

١٦٥/٢٠٥

Scanned with CamScanner